ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

حضرت سلیمان علیہ السلام کے متعلق اسرائیلی روایات: تفسیر دُرِّ منثور کی روشنی میں تحقیقی تجزیہ

The Israeli Narratives Regarding Prophet Solomon (AS): A Research Analysis in the Light of Tafsir Durr' Manthor

☆اسماء عبدالحمید
ایم فل اسکالرز، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویج اسلام آباد
☆☆حفیظ اللہ خان
پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ اسلامیات یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں۔
☆☆☆انعام الحق
پی ایچ ڈی سکالر، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد

Abstract
Hazrat Sulaiman A.S was the son and successor of Hazrat Dawood A.S in the chain of Prophethood. You were a great prophet, king and ruler. Allah blessed him with numerous blessings, among which the most prominent blessings were wisdom and knowledge. You also had the ability to understand and control the languages of animals. About Hazrat Sulaiman A.S is mentioned in only one surah in the Holy Quran, Surah al-Namal. In this Surah, the incident of Hazrat Sulaiman A.S and Queen Bilqis is mentioned. In addition, there are some other traditions related to Hazrat Sulaiman A.S in the exegetical books, which are derived from Israeli traditions. The purpose of the research is to examine the Israeli traditions related to Hazrat Sulaiman A.S in the light of Tafsir al-Manthur. In it we will examine the importance of this topic and its limitations. Hazrat Sulaiman A.S was a great prophet and ruler. There are some incidents related to Hazrat Sulaiman A.S in Israeli traditions, which are not mentioned in the Holy Quran. By studying these traditions, we can get more information about Hazrat Sulaiman A.S. The subject of the research is the Israeli traditions related to Hazrat Sulaiman A.S. In this topic, we will review only those traditions, which are mentioned in Tafsir al-Manthur. We will examine the validity of these traditions and their compatibility with the Holy Quran. By studying this topic, we will know that: What are the Israeli traditions about Hazrat Sulaiman A.S? What is the condition of the health of these traditions? What is the compatibility of these traditions with the Holy Quran? With this information we can widen and strengthen our knowledge about Hazrat Sulaiman A.S.

Keywords :Hazrat Sulaiman A.S, Israeli Traditions, Tafsir al-Manthur, Quranic Compatibility, Prophethood and Rulership.

تعارف

امام جلال الدین سیوطیؒ کی ولادت ہفتہ یکم رجب 849ھ بمطابق 2 اکتوبر 1445ء کو مصر کے قدیم قصبے اَسیُوط میں ہوئی، اسی نسبت سے آپ کو سُیُوطِیؒ کہا جاتا ہے۔ آپ کا اصلی نام عبد الرحمٰن، کنیت ابو الفضل، لقب جلال الدین اور عرف ابن الکتب ہے۔ سلسلہ نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے "عبد الرحمٰن بن کمال الدین ابی بکر بن محمد بن سابق الدین بن فخر الدین بن اصلاح ایوب بن ناصر الدین محمد بن ہمام الحضیری الاسیوطی الشافعی"۔ آپ کے والد کمال الدین ابی بکر نے عباسی خلیفہ المستکفی باللہ کے انتقال کے صرف چالیس روز بعد محرم 855ھ میں خلیفہ قائم بامر اللہ کے عہد میں وفات پائی۔ ایک مفسر، محدث، فقیہ اور مورخ تھے۔ آپ کی کثیر تصانیف ہیں، آپ کی کتب کی تعداد 500 سے زائد ہے۔ تفسیر

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

جلالین اور تفسیر در منثور کے علاوہ قرآنیات پر **الاتقان فی علوم القرآن** علما میں کافی مقبول ہے اس کے علاوہ تاریخ اسلام پر تاریخ الخلفاء مشہور ہے۔ قرون وسطیٰ کے مسلمان علما میں علامہ جلال الدین سیوطی اپنی علمی خدمات کی وجہ سے بے انتہا مشہور و مقبول ہیں۔

علامہ سیوطی ایک عظیم مفسر قرآن تھے۔ ان کی تفسیر در منثور، قرآن کی ایک جامع اور مستند تفسیر ہے۔ تفسیر الدر المنثور، جس کا پورا نام الدر **المنثور فی التفسیر بالماثور**۔ دراصل یہ امام سیوطی کی مصنفہ ایک عربی تفسیر ہے۔ الدر المنثور ایک تفسیر بالماثور ہے جو امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی کی مایہ ناز تفسیر ہے۔ جس میں دس ہزار سے زائد احادیث کو جمع فرمایا ہے۔ علامہ سیوطی اس کے متعلق خود فرماتے ہیں کہ میں نے یہ ایسی تفسیر مرتب کی ہے جس میں تمام احادیث وآثار کو اسانید کے ساتھ نقل کیا اور جن کتب سے نقل کیا تھا ان کا حوالہ بھی دیا لیکن میں نے دیکھا کہ لوگوں کی ہمتیں کوتاہ ہو گئی ہیں، علم کے حصول کا شوق بھی قدرے ماند پڑ گیا ہے اور ان کا ذوق اس تطویل کو پڑے تو میں نے صرف احادیث کے متون پر انحصار کیا اور ساتھ ساتھ ہر روایت اثر کا مخرج بھی ذکر کیا ہے۔ علامہ موصوف نے اس تفسیر میں اس بات کا خصوصی التزام فرمایا ہے کہ اس میں اپنی رائے کو بالکل ذکر نہیں فرمایا۔ یعنی انہوں نے اس تفسیر میں جتنی بھی روایتیں نقل فرمائی ہیں ان میں اپنی رائے کے عمل کو خلط ملط نہیں کی۔ واضح رہے کہ مؤلف نے اس تفسیر میں صحیح و غیر صحیح دونوں قسم کی روایات کو جمع کیا ہے، ان کا ارادہ تھا کہ نظر ثانی کے وقت وہ صحیح کو غیر صحیح روایات سے ممتاز فرمائیں گے لیکن افسوس! کہ زندگی نے وفا نہ کی اور یہ کام ادھورا رہ گیا۔[1]

اسرائیلیات کی لغوی تعریفات

متاخرین اہل علم کی تحریر میں اسرائیلیات کی لغوی تعریف پائی جاتی ہے جیسا کہ شیخ ذہبی اسرائیلیات کی لغوی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

لفظ الاسرائيليات كما هو ظاهر جمع ، مفرده اسرائيلية وهي قصة اوحادثة تروى عن مصدر اسرائيلي والنسبة فيها الى اسرائيل[2]

اسرائیلیات کا لفظ جمع ہے جسکی واحد اسرائیلیہ ہے اس کا اطلاق ہر اس قصہ یا واقعہ پر ہوتا ہے جو اسرائیلی مصدر سے بیان کیا جائے۔ اسرائیلیہ میں کی نسبت کی ہے جس سے اسرائیل علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے۔

اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام ہے جسکے معنی ہیں عبد اللہ اس طرح کہ اسرائیل عبرانی زبان کا ایک مرکب لفظ ہے جو دو اجزاء اسر ئی اور ایل سے مرکب ہے اسری بمعنی عبد اور ایل بمعنی اللہ، لہذا اسرائیل کے معنی ہوئے عبد اللہ۔ یعنی اللہ کا بندہ قرآن پاک میں قوم یہود کو بکثرت مواقع پر ان کے اب اسرائیل کی جانب منسوب کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ[3]

(ملعون ہوئے کافر بنی اسرئیل میں کے داؤد کی زبان پر اور عیسی بیٹے مریم کے یہ اس لئے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے گزر گئے تھے)۔

---

1 تفسیر در منثور ناشر: دار الاشاعت اردو بازار لاہور، 2012ء

2 الاسرائیلیات فی التفسیر الحدیث، ص:۱۲

3 المائدہ، ۵:۷۸

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

رب تعالی مزید فرماتا ہے

وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيْلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدَنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا [4]

اور صاف کہہ بنایا ہم نے بنی اسرئیل کو کتاب میں تم خرابی کرو گے ملک میں دوبار اور سرکشی کرو گے بڑی سرکشی)۔

اسرائیلیات کی اصطلاحی تعریفات

اسرائیلیات کا مطلب اور اس کے اصطلاحی معنی متقدمین کے ہاں نہیں ملتے البتہ بعد میں آنے والے بعض اہل علم محققین نے اصطلاحی تعریف بیان کی ہے۔ شیخ ذھبی نے اسرائیلیات کی اصطلاحی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے:

لفظ الاسرائيليات وان كان يدل بظاهره على اللون اليهودي للتفسير وما كان للثقافة اليهودية من اثر ظاهر فيه ، الا انا نريد به ماهو اوسع من ذلك و اشمل ، فنريد به ما يعم اللون اليهودية والنصرانية للتفسير ، وما تاثر به التفسير من الثقافتين الهيودية والنصرانية (٨)[5]

اسرائیلیات کا لفظ تفسیر میں اگرچہ یہودی رنگ کی ترجمانی کرتا ہے اور یہودی ثقافت کو ظاہر کرتا ہے لیکن میرے نزدیک اس لفظ کے معنی میں اس سے زیادہ وسعت وہمہ گیری پائی جاتی ہے۔ یہ لفظ علم تفسیر میں یہودی ونصرانی دونوں رنگ کی ترجمانی سے زیادہ عام ہے اور اس سے بڑھ کر یہودی ونصرانی ثقافتوں کے اثرات کو شامل ہے)۔

اہل علم علماء اور محققین کی آراء اور ان کی پیش کردہ تعریفات کا بغور جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تعریفات معنوی اعتبار سے قریب تر ہونے کے باوجود ان کے مابین شمول وعدم شمول میں تفاوت ہے اور ہم نے لفظ اسرائیلیات پر محقق بحث سے یہ جانا کہ یہ وسیع مفہوم کا حامل ایک ایسا لفظ ہے جس کے دائرہ بحث میں ہر وہ روایت شامل ہے جو عم تفسیر میں داخل کر دی گئی ہے چاہے وہ کسی بھی ذریعہ سے علم تفسیر کا حصہ بنادی گئی ہو خاص طور پر وہ روایات جو مبالغہ آرائی پر مشتمل ہیں اور کذب وافتراء پر بنی ہیں اگرچہ غیر اسرائیلی رادی سے مروی اور غیر اسرائیلی قصص سے متعلق ہوں۔

قرآنِ مجید میں سیّدنا سلیمانؑ کا ذکر

قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں سیّدنا سلیمان علیہ السلام کا سولہ مقامات پر ذکر آیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

قرآن کریم کا پہلا مقام

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ[6]

---

4 الاسراء، ۱۷:۴

5 ذھبی محمد حسین، التفسیر والمفسرون، ج:۱، ص:۱۶۵

6 البقرہ، ۲:۱۰۲

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

مزید بر آں وہ (یہود) اُس جھوٹ کی بھی پیروی کرتے تھے جسے شیاطین نے سلیمان (علیہ السلام) کی سلطنت کے حوالے سے گھڑ لیا تھا۔ حالاں کہ سلیمان (علیہ السلام) نے (کوئی) کفر نہیں کیا تھا بلکہ کفر تو شیطانوں نے کیا تھا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

دوسرا مقام

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَعِيۡسٰى وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡنُسَ وَهٰرُوۡنَ وَسُلَيۡمٰنَ [7]

اور ہم نے ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق و یعقوب اور (ان کی) اولاد اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف (بھی) وحی فرمائی۔

تیسرا مقام

كُلًّا هَدَيۡنَا ۚ وَنُوۡحًا هَدَيۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ [8]

ہم نے (ان) سب کو ہدایت سے نوازا، اور ہم نے (ان سے) پہلے نوحؑ کو (بھی) ہدایت سے نوازا تھا اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان علیہم السلام کو بھی۔

چوتھا مقام

وَدَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى الۡحَرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ الۡقَوۡمِ [9]

اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام کا قصہ بھی یاد کریں) جب وہ دونوں کھیتی (کے ایک مقدمہ) میں فیصلہ کرنے لگے جب ایک قوم کی بکریاں اس میں رات کے وقت بغیر چرواہے کے گھس گئی تھیں۔

پانچواں مقام

فَفَهَّمۡنٰهَا سُلَيۡمٰنَ [10]

چنانچہ ہم ہی نے سلیمانؑ کو وہ (فیصلہ کرنے کا طریقہ) سکھایا تھا۔

چھٹا مقام

وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا [11]

اور (ہم نے) سلیمانؑ کے لئے تیز ہوا کو (مسخّر کر دیا) جو ان کے حکم سے (جملہ اَطراف و اَکناف سے) اس سرزمین (شام) کی طرف چلا کرتی۔

---

7 النساء، ۴:۱۶۳

8 انعام، ۶:۸۴

9 انبیاء، ۲۱:۷۸

10 انبیاء، ۲۱:۷۹

11 انبیاء، ۲۱:۸۱

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

ساتواں مقام

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا[12]

اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو (غیر معمولی) علم عطا کیا۔

آٹھواں مقام

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ[13]

اور سلیمانؑ، داؤدؑ کے جانشین ہوئے۔

نواں مقام

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ[14]

اور سلیمانؑ کے لئے ان کے لشکر جنّوں اور انسانوں اور پرندوں (کی تمام جنسوں) میں سے جمع کئے گئے تھے۔

دسواں مقام

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ[15]

سلیمانؑ اور ان کے لشکر تمہیں کچل نہ دیں اس حال میں کہ انہیں خبر بھی نہ ہو۔

گیارھواں مقام

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[16]

بیشک وہ (خط) سلیمانؑ کی جانب سے (آیا) ہے اور وہ اللہ کے نام سے شروع (کیا گیا) ہے جو بے حد مہربان بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

بارھواں مقام

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ[17]

سو جب وہ (قاصد) سلیمانؑ کے پاس آیا (تو سلیمان علیہ السلام نے اس سے) فرمایا: کیا تم لوگ مال و دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو۔؟

تیرھواں مقام

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ[18]

بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب میں سلیمانؑ کی معیّت میں اس اللہ کی فرمانبردار ہو گئی ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

---

12 نمل، ۲۷:۱۵

13 نمل، ۲۷:۱۶

14 نمل، ۲۷:۱۷

15 نمل، ۲۷:۱۸

16 نمل، ۲۷:۳۰

17 نمل، ۲۷:۳۶

18 نمل، ۲۷:۴۴

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

چودھواں مقام

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ[19]

اور سلیمانؑ کے لئے (ہم نے) ہوا کو (مسخّر کر دیا) جس کی صبح کی مسافت ایک مہینہ کی (راہ) تھی اور اس کی شام کی مسافت (بھی) ایک ماہ کی راہ ہوتی۔

پندرھواں مقام

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ[20]

اور ہم نے داؤدؑ کو (فرزند) سلیمانؑ بخشا، وہ کیا خوب بندہ تھا، بے شک وہ بڑی کثرت سے توبہ کرنے والا ہے۔

سولھواں مقام

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ[21]

اور بے شک ہم نے سلیمانؑ کی (بھی) آزمائش کی اور ہم نے اُن کے تخت پر ایک (عجیب الخلقت) جسم ڈال دیا پھر انہوں نے دوبارہ (سلطنت) پالی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کے متعلق اسرائیلی روایات

سلیمان (علیہ السلام) جب سفر کا ارادہ فرماتے تھے تو ان کی کرسی کو رکھا جاتا تھا انسانوں اور جنات میں سے جو ساتھ لے جانا چاہتے تھے وہ بھی آجاتے تھے پھر وہ ہوا کو حکم فرماتے تھے تو وہ ان کو اٹھالیتی تھی پھر پرندوں کو حکم فرماتے تو وہ ان پر سایہ کرتے تھے اس درمیان کے وہ رہے تھے ان کو پیاس لگی تو فرمایا تمہاری کیا رائے ہے کہ پانی کتنا دور ہے؟ انہوں نے کہا ہم نہیں جانتے انہوں نے ہدہد کو یاد کیا حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے ہاں اسے وہ مقام حاصل تھا جو پرندوں میں سے کسی کو نہ تھا فرمایا آیت "مالی الا اری الھدھد ام کان من الغائبین، لاعذبنہ عذابا شدید" حضرت سلیمان علیہ (علیہ السلام) پرندوں کو یہ سزا دیتے کہ ان کے پر اکھاڑ دیتے پھر ان کو دھوپ میں ڈال دیتے۔ آیت " او لاذبحنہ او لیاتینی بسلطن مبین" (یعنی وہ کوئی واضح عذر لے آئے)۔

جب ہدہد آیا تو پرندے اسے ملے اور اس سے کہا سلیمان (علیہ السلام) نے تجھ کو دھمکی دی ہے ہدہد نے پوچھا آپ نے دھمکی میں استثنا کیا تھا۔ پرندوں نے کہا جی ہاں کہ آپ نے فرمایا تھا مگر یہ کہ لے آئے میرے پاس واضح عذر تو ہدہد آپ کے پاس ملکہ سبا کی خبر لے آیا سلیمان (علیہ السلام) نے اس کے ساتھ یہ خط روانہ کیا آیت "بسم اللہ الرحمن الرحیم، الا تعلوا علی و اتونی مسلمین۔ (یعنی میرے سامنے عذر نہ کرو اور اطاعت گزار ہو کر میرے پاس آجاؤ ملکہ بلقیس چل پڑی۔ جب وہ ایک فرسخ کے فاصلے پر تھی سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا آیت:

" ایکم یاتینی بعرشہا قبل ان یاتونی مسلمین۔ قال عفریت من الجن انا اتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک "

19 سبا، ۱۲:۳۴

20 ص، ۳۰:۳۸

21 ص، ۳۴:۳۸

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

(یعنی کون تم میں سے اس کے تکت کو لائے گا پہلے اس سے کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آجئے جنات میں سے ایک عفریت نے کہا کہ میں اس کو آپ کے پاس آپ کی اپنی جگہ سے اٹھ جانے سے پہلے لے آؤں گا۔

سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا میں اس سے بھی جلدی کا ارادہ رکھتا ہوں پھر اس شخص نے کہا جس کے پاس کتاب میں سے علم تھا آیت ''انا اٰتیك به قبل ان یرتد الیك طرفك '' میں اس کو پلک جھپکنے سے بھی پہلے لے آؤں گا وہ تخت کو لے آیا زمین کی سرنگ میں سے یعنی زمین میں رستہ چلتے ہوئے سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا اس کی شکل وصورت کو تبدیل کر دو جب بلقیس آئی آیت ''قیل اهکذا عرشك ''(یعنی اس سے کہا گیا کیا اسی طرح تیرا تخت ہے (اس نے اس تیز رفتاری کو عجیب جانا اور تخت کو بھی دیکھ لیا۔ آیت ''قالت کانه هو، قیل لها ادخلی الصرح، فلما رأته حسبیته ''یعنی سب نے کہا گیوا کہ یہ وہی ہے، پھر اس سے کہا گیا محل میں داخل ہو جا جب اس نے دیکھا تو اس کو خیال کیا گہرا پانی آیت ''وکشفت عن ساقیها ''یعنی اپنی پنڈلی کو کھولا۔ تو دیکھا کہ اس کی پنڈلیوں پر بال ہیں۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا یہ بال کیسے جائیں گے۔ ایک جن نے کہا میں ان کو دور کر دوں گا۔ اور اس کے لیے ایک بال صفا پوڈر بنایا اور یہ سب سے پہلے پوڈر تیر کا گیا۔[22]

حضرت سلیمان علیہ السلام کی بلقیس سے شادی کی اسرائیلی روایت

سلیمان (علیہ السلام) نے بلقیس سے شادی کی تو اس نے کہا مجھے لوہے نے آج تک نہی چھوا یعنی کسی لوہے سے میں نے بال صاف نہیں کیے، سلیمان (علیہ السلام) نے شیاطین سے فرمایا لوہے کے علاوہ کونسی چیز بال دور کر سکتی ہے تو انہوں نے ان کے لیے بال صفا پوڈر تیار کیا سب سے پہلے اس جن نے (یعنی پوڈر کو) سلیمان (علیہ السلام) کے شیاطین نے تیار کیا تھا۔[23]

سلیمان (علیہ السلام) کے لیے بلقیس کا ہدیہ

سلیمان (علیہ السلام) کے لیے بلقیس کا ہدیہ دو سو گھوڑے تھے ہر گھوڑے پر ایک غلام اور باندی تھی لڑکے اور لڑکیاں ایک ہی شکل میں تھے لڑکیوں کو لڑکوں سے نہیں پہچانا جاتا تھا نہ لڑکوں کو لڑکیوں سے ہر گھوڑے پر ایک رنگ تھا جو دوسرے پر نہیں تھا ان کا اول ہدیہ سلیمان کے پاس تھا اور اور اس کا آخر بلقیس کے پاس تھا (یعنی ہدیوں کی اتنی لمبی قطار تھی)۔[24]

سلیمان (علیہ السلام) کے تخت کے متعلق اسرائیلی روایت

سلیمان (علیہ السلام) کے لیے تین لاکھ کرسیاں رکھی جاتی تھیں انسانوں میں سے مومن آپ کے قریب بیٹھے تھے اور اس کے پیچھے مومن جنات بیٹھتے تھے پھر وہ پرندوں کو حکم فرماتے تو وہ ان پر سایہ کرتے تھے پھر ہوا کو حکم فرماتے تو وہ ان کو اوپر اٹھا لیتی پھر آپ بالیوں کے پاس سے گزرتے تو اس کو حرکت نہ دیت۔[25]

22 تفسیر الدر المنثور، سورہ النمل، ۲۷:۳۲

23 ایضاً

24 ایضاً

25 تفسیر الدر المنثور، سورہ النمل، ۲۷:۱۷

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

سلیمان(علیہ السلام)پر کفر کے الزام کی روایت

حضرت سلیمان(علیہ السلام)جب بیت الخلا میں جانے کا ارادہ فرماتے تھے یا کوئی اور کام کرنے لگتے تو آپ اپنی انگوٹھی اپنی اہلیہ جرادہ کو(اتار کر) دے دیتے تھے جب اللہ تعالیٰ نے ان کو اس امتحان میں مبتلا کرنا چاہا جس میں وہ مبتلا ہوئے ایک دن انہوں نے اپنی انگوٹھی جرادہ کو دی۔ شیطان سلیمان(علیہ السلام)کی صورت میں بن کر ان کے پاس آیا اور اس نے کہا میری انگوٹھی مجھ کو دے دے۔ اس سے انگوٹھی لے کر شیطان نے پہن لی۔ جب اس نے انگوٹھی پہنی تو شیاطین جنات اور انسان سب اس کے قریب ہوگئے سلیمان(علیہ السلام)اپنی بیوی کے پاس آئے اور اس سے کہا میری انگوٹھی سے اس نے کہا تو جھوٹ بولتا ہے تو سلیمان نہیں ہے۔ انہوں نے پہچان لیا کہ یہ آزمائش ہے جس میں مجھے مبتلا کیا گیا ہے۔ شیاطین نے ان دنوں ایک کتاب لکھی جس میں جادو اور کفر تھا۔ پھر انہوں نے اس کتاب کو سلیمان(علیہ السلام)کی کرسی کے نیچے دفن کر دیا پھر ان کو نکالا اور لوگوں کے سامنے پڑھنا شروع کیا اور کہنے لگے کہ سلیمان اس کتاب کے ذریعے لوگوں پر غلبہ حاصل کرتے تھے۔(اس بات کو سن کر)لوگ سلیمان(علیہ السلام)سے بیزار ہوگئے اور ان کی طرف کفر کو منسوب کرنے لگے۔[26]

حضرت سلیمان(علیہ السلام)سے سات سوالات کی روایت

اللہ تبارک وتعالیٰ نے داؤد(علیہ السلام)کی طرف وحی بھیجی کہ میں تیرے بیٹے سے سات باتوں کے بارے میں سوال کرنے والا ہوں اگر اس نے تجھ کو بتادیا تو اس کو علم اور نبوت کا وارث بنادوں گا۔ داؤد(علیہ السلام)نے ان سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی بھیجی ہے کہ میں تجھ سے سات چیزوں کے بارے میں سوال کروں، اگر تو نے مجھے بتادیا تو میں تجھ کو علم اور نبوت کا وارث بنادوں گا۔ عرض کیا: مجھ سے سوال کرو جو چاہو۔ پوچھا: مجھے بتاؤ شہد سے کونسی چیز(زیادہ)میٹھی ہے؟ اور کون سے چیز برف سے زیادہ ٹھنڈی ہے؟ اور کونسی چیز ریشم سے زیادہ نرم ہے؟ اور کونسی چیز ہے جس کا اثر پانی میں نہیں دیکھا جاسکتا؟ اور کونسی چیز ہے جس کا اثر صفاء(یعنی ملائم پتھر)میں نہیں دیکھا جاسکتا؟ اور کونسی چیز ہے جس کا اثر آسمان میں نہیں دیکھا جاسکتا؟ اور جو چیز موٹا کرے سرسبز اور خشک سالی میں؟ سلیمان(علیہ السلام)نے(جواب دیتے ہوئے)فرمایا: وہ چیز جو شہد سے زیادہ میٹھی ہے وہ اللہ کی رحمت ہے ان دو آدمیوں کے لئے جو آپس میں اللہ کے لئے محبت رکھتے ہیں، وہ چیز جو برف سے زیادہ ٹھنڈی ہے وہ اللہ کا کلام ہے جب وہ کھٹکھٹائے اللہ تعالیٰ کے اولیاء کے دلوں کو وہ چیز جو ریشم سے زیادہ نرم ہے وہ اللہ کی حکمت ہے جب اولیاء آپس میں اس کا ذکر کریں وہ چیز جس کا اثر پانی میں نہیں دیکھا جاسکتا وہ کشتی ہے جو گذر جاتی ہے تو اس کا اثر نہیں دیکھا جاسکتا وہ چیز جس کا اثر چٹان پر دکھائی نہیں دیتا وہ چیونٹی ہے جو پتھر پر چلتی ہے اور اس کا اثر دکھائی نہیں دیتا وہ چیز جس کا اثر آسمان میں دکھائی نہیں دیتا وہ پرندے ہے جو اڑتا ہے اور اس کا اثر آسمان میں دکھائی نہیں دیتا اور وہ چیز جو موٹی ہوتی ہے خشک سالی اور سرسبزی میں تو وہ مؤمن ہے جب اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتے ہیں تو وہ شکر کرتا ہے اور جب مصیبت میں مبتلا کیا جاتا ہے تو صبر کرتا ہے اس کا دل آلودگی سے پاک اور چمکدار ہے۔

فرمایا اپنے بیٹے کی طرف دیکھ اور اس سے چودہ چیزوں کے بارے میں سوال کر اگر وہ تجھ کو بتادے تو اس کو علم اور نبوت کا وارث بنادے اس سے سوال کیا تو انہوں نے عرض کیا مجھے پڑھانے والا کوئی نہیں داؤد(علیہ السلام)نے فرمایا: مجھے بتاؤ اے میرے بیٹے! تیری عقل کہاں ہے؟ کہا: دماغ میں۔ پوچھا حیا کی جگہ کہاں ہے؟ کہا: دونوں آنکھیں۔ پوچھا باطل کی جگہ کہاں ہے؟ کہا: دونوں کان۔ پوچھا: تیری غلطیوں کا دروازہ کہاں ہے؟ کہا: زبان۔ پوچھا: تیرا راستہ کہاں ہے؟ کہا دونوں نتھنے۔ پوچھا ادب اور بیان کی جگہ کہاں ہے؟ کہا: دونوں گردے۔ پوچھا تیری بدخلقی اور سخت کلامی کا دروازہ کہاں ہے؟ کہا جگر۔ پوچھا: تیری ہوا کی جگہ کہاں ہے؟ کہا: پھیپڑا۔ پوچھا: تیری خوشی کا دروازہ کہاں ہے؟ کہا: تلی۔ پوچھا: تیری کمائی کا

26 تفسیر الدر المنثور، سورہ البقرہ، ۲:۱۰۲

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

دروازہ کہاں ہے؟ کہا: دونوں ہاتھ۔ پوچھا: تیرے کھڑے ہونے کا دروازہ کہاں ہے؟ کہا: دونوں ٹانگیں۔ پوچھا شہوت کا دروازہ کہاں ہے؟ کہا: شرم گاہ۔ پوچھا: تیری اولاد کا دروزاہ کہاں ہے؟ کہا: ریڑھ کی ہڈی۔ پوچھا: علم اور فہم اور حکمت کا دروازہ کہاں ہے؟ کہا: دل، جب دل بھٹک جائے تو سب اعضاء ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اور جب دل بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔[27]

سلیمان (علیہ السلام) کی بادشاہت کے متعلق روایت

اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ سلیمان (علیہ السلام) کو ان کی بادشاہی واپس لوٹادی جائے تو لوگوں کے دلوں میں اس شیطان کا انکار ڈال دیا ان لوگوں نے سلیمان (علیہ السلام) کی بیویوں کی طرف پیغام بھیجا اور ان سے کہا کیا سلیمان (علیہ السلام) کی کوئی چیز تمہارے پاس موجود ہے؟ انہوں نے کہا ہاں کہ وہ ہمارے پاس حیض کی حالت میں آتا ہے اور اس سے پہلے وہ ہمارے پاس (اس حال میں) نہیں آتا تھا۔ جب شیطان نے دیکھا کہ اس کی حقیقت کا علم ہو چکا ہے اور اس نے گمان کر لیا کہ اس کا معاملہ ختم ہو چکا ہے تو شیطانوں نے ایسی کتابیں لکھیں جس میں جادو اور مکر تھا اور انہوں نے اس کو سلیمان (علیہ السلام) کی کرسی کے نیچے دفن کر دیا۔ پھر انہوں نے ان کتابوں کو نکالا اور لوگوں کے سامنے پڑھا اور کہا کہ اس کے ذریعہ سلیمان (علیہ السلام) لوگوں پر غلبہ پاتے تھے تو لوگوں نے سلیمان (علیہ السلام) کا انکار کر دیا۔ اور وہ برابر ان کا انکار کرتے رہے اس شیطان کو انگوٹھی کے ساتھ بھیجا گیا تو اس نے انگوٹھی کو سمندر میں پھینک دیا۔

ایک مچھلی نے اس انگوٹھی کو پایا اور اسے نگل گئی سلیمان (علیہ السلام) سمندر کے کنارے بطور اجرت کے کام کرتے تھے ایک آدمی آیا اس نے مچھلیاں خریدیں اس میں وہ مچھلی بھی تھی جس کے پیٹ میں وہ انگوٹھی تھی سلیمان (علیہ السلام) نے اس کو بلایا اور فرمایا یہ مچھلی میرے لئے اٹھا کر لے چل پھر وہ آدمی ان کے گھر کی طرف چلا جب وہ آدمی ان کے گھر کے دروازے پر پہنچا ان کو وہ مچھلی دی جس کے پیٹ میں انگوٹھی تھی سلیمان (علیہ السلام) نے اس کو لے لیا اس کے پیٹ کو چاک کیا تو اچانک وہ انگوٹھی اس کے پیٹ میں تھی۔ اس کو لے کر پہن لیا جب اس کو پہنا تو جنات، انسان اور شیاطین آپ کے مطیع ہو گئے اور آپ اپنی حالت پر لوٹ آئے اور شیطان بھاگ گیا یہاں تک کہ سمندر کے جزیروں میں سے ایک جزیرہ پر جا پہنچا۔ سلیمان (علیہ السلام) نے اس کی تلاش میں کارندے بھیجے بڑے سرکش جن اس کو وہ تلاش کر رہے تھے مگر وہ اس پر قادر نہ ہوئے یہاں تک کہ ایک دن اس کو نیند کرتے ہوئے پایا وہ اس کے پاس آئے اور اس پر ایک سکے کی عبارت بنادی وہ جاگا اور کو داوہ اس گھر کی طرف جس سمت بھی جاتا تو سکہ اسے گھیر لیتا انہوں نے اس کو باندھ دیا اور اس کو سلیمان (علیہ السلام) کے پاس لے آیا انہوں نے حکم فرمایا اور اس کے لئے سنگ مرمر ایک سوراخ بنایا گیا پھر اس کے پیٹ میں اس کو داخل کر دیا گیا اور اس کو تانبے سے بند کر دیا گیا پھر اس کو سمندر میں پھینکنے کا حکم دیا۔[28]

خلاصہ بحث

سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی علیہ السلام تھے۔ سلیمان علیہ السلام داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ داؤد علیہ السلام کی طرح اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کو بھی بہت سے معجزے عطا کر رکھے تھے۔ ایک موقع پر اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کو آزمائش میں ڈال دیا۔ آپ کے پاس ایک انگوٹھی تھی، جس پر اسم اعظم کندہ تھا، اس انگوٹھی کی بدولت آپ جن و انس پر حکومت کیا کرتے تھے۔ لیکن وہ انگوٹھی گم ہو گئی اور شیطان کے ہاتھ آ گئی۔ چنانچہ آپ تخت و سلطنت سے محروم ہو گئے، ایک مدت کے بعد وہ انگوٹھی شیطان کے ہاتھ سے دریا میں گر پڑی، جسے ایک

27 تفسیر درالمنثور، سورہ ص، ۳۸:۳۰

28 تفسیر درالمنثور، سورہ ص، ۳۸:۳۴

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.7 No.4 2023

مچھلی نے نگل لیا، وہ مچھلی سلیمان علیہ السلام نے پکڑلی، جب اس کو چیرا گیا تو انگوٹھی اس کے پیٹ سے مل گئی اور اسی طرح آپ کو دوبارہ سلطنت اور حکومت مل گئی۔ حالانکہ یہ بات غلط ہے کہ وہ انگوٹھی کی بدولت حکومت کرتے تھے۔ حکومت ان کو اللہ نے اپنے فضل خاص سے دی تھی۔

اسرائیلی روایات میں بہت سی عجیب و غریب باتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان روایات کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو جنوں، انسانوں اور پرندوں پر حکومت کا اختیار دیا گیا تھا۔ وہ ایک عظیم حکمران تھے۔ انہوں نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور اس میں امن و امان کا دور دورہ تھا۔ اسرائیلی روایات کے مطابق، حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک خاص جادو کی تعلیم دی تھی۔ اس جادو کی بدولت وہ جنوں، انسانوں اور پرندوں کو اپنے تابع کر سکتے تھے۔ انہوں نے جنوں سے اپنے لیے ایک عظیم محل اور ایک بڑا تخت بنوایا۔ وہ پرندوں کی مدد سے دور دراز علاقوں کا سفر کرتے تھے اور دنیا کے حالات سے باخبر رہتے تھے۔ اسرائیلی روایات میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے متعلق بہت سی عجیب و غریب باتیں بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً، یہ کہ وہ مورچوں کی زبان سمجھتے تھے، وہ ایک پرندے، بُخْتَنَاسْ سے دوست تھے، اور وہ ایک جادوگر تھے جو اپنی جادو کے ذریعے دشمنوں کو شکست دیتے تھے۔ تفسیر دُرِّ منثور میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے متعلق اسرائیلی روایات کا ذکر کرتے ہوئے ان کی حقیقت پر بحث کی گئی ہے۔ امام جلال الدین السیوطیؒ کا کہنا ہے کہ ان روایات میں کچھ حقائق اور کچھ خرافات ہیں۔ حقائق یہ ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک عظیم حکمران تھے۔ انہوں نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور اس میں امن و امان کا دور دورہ تھا۔ خرافات یہ ہیں کہ وہ ایک جادوگر تھے۔

اسرائیلیات کی حقیقت یہ ہے کہ بعض صحابہ کرام اور تابعین پہلے اہلِ کتاب کے مذہب سے تعلق رکھتے تھے، بعد میں جب وہ مشرف بہ اسلام ہوئے اور قرآن کریم کی تعلیم حاصل کی تو انہیں قرآن کریم میں پچھلی امتوں کے بہت سے وہ واقعات نظر آئے جو انہوں نے اپنے سابقہ مذہب کی کتابوں میں بھی پڑھے تھے، چنانچہ وہ لوگ قرآنی واقعات کے سلسلے میں وہ تفصیلات مسلمانوں کے سامنے بیان کرتے تھے جو انہوں نے اپنے پرانے مذہب کی کتابوں میں دیکھی تھیں۔ یہی تفصیلات "اسرائیلیات" کے نام سے تفسیر کی کتابوں میں داخل ہو گئی ہیں۔